The ILM Foundation

Centre for Educational Excellence

بسم الله الرحمن الرحيم

بچوں کی تربیت
مسائل
وجوہات اور مناسب حل

القرآن

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔ سورۃ التین

خدا نے دنیا میں پیدا ہونے والے ہر بچے کو بہترین ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔

ہر بچہ مخصوص انفرادیت کا حامل ہوتا ہے۔ بچوں کی منفرد صلاحیتیں شناخت کیجیے۔

اچھی تربیت اور موزوں ماحول کی وجہ سے ان صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟

سورۃ الصف: آیت ۲

بچوں کو صرف ان ہی باتوں کا حکم دیجیے جو آپ خود کرتے ہوں۔
دوسری صورت میں بچے دورخی اور منافقت سیکھتے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ
حضرت عمربن سعید سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا
کسی باپ نے اپنی اولاد کو عمدہ ادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔
مسند احمد:جلد ششم:حدیث نمبر 1261

بچوں کو اطاعت کرنا سکھائیے۔

- گھر میں والدین اور بڑوں کی
- اسکول میں استاد اور مانیٹر کی
- کھیل میں لیڈر اور کپتان کی

بات سننا اور ماننا سکھائیے۔

کھانا مل کر کھائیے، باہمی تعلقات بہتر بنائیے۔

روزانہ، ایک وقت کا کھانا گھر والوں کے ساتھ مل کر کھائیے۔

کھانے کے بعد بچوں سے گپ شپ کیجیے:

- دن بھر کے کاموں کے بارے میں پوچھیے۔
- کوئی دلچسپ سوال اٹھا کر گفتگو کیجیے۔
- موسم کے حال یا کسی انوکھی خبر پر بات چیت کیجیے۔
- اچھی یادوں کا اخلاقی سبق کے ساتھ تذکرہ کیجیے۔

بات چیت کے ذریعے گلے شکوے دور ہوتے ہیں، اور خاندانی روایات اگلی نسل تک منتقل ہوتی ہیں۔

بچوں میں کام کرنے کا شوق پیدا کیجیے۔

کام کا لطف اٹھائیے، اور تکمیل پر خوشی کا اظہار کیجیے۔

منفی جملوں کا استعمال بچوں کے ذہن میں کام کے لیے منفی جذبات پیدا کرتا ہے اور کام کا شوق ختم کر دیتا ہے۔

مثلاً: "کیا مصیبت ہے؟ یہ کام کیوں نہیں ہو رہا۔"

"آج تو میں کام کر کے بہت تھک گیا"

"یہ تو بڑا ہی مشکل کام ہے۔"

کام کے لیے اچھے جملے ادا کیجیے۔ کام کرنے پر بچوں کی تعریف اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

بچوں کی منفی اور بُری عادات
دھوکہ دینا (Cheating)
جھوٹ بولنا
چوری کرنا
شکایت لگانا۔ (چغل خوری کرنا)
الزام لگانا
بچوں میں منفی اور بری عادات کے حوالے سے شعور پیدا کیجیے۔
تا کہ بچے ان عادات کو شعوری طور پر غلط سمجھیں اور حتی الامکان بچنے کی کوشش کریں۔

بچوں کے سامنے بحث مباحثے اور لڑائی جھگڑے سے گریز کیجیے۔

- ماں باپ پر اعتماد مجروح ہوتا ہے۔
- صحیح اور غلط کی الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔
- تنہائی اور اندیشوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔
- بچوں کی خود اعتمادی میں کمی واقع ہوتی ہے، اور شخصیت تباہ ہو جاتی ہے۔

بچوں کی ضدوں کی وجوہات

کچھ کھانا کھانے میں ضد کرتے ہیں تو کچھ ہر وقت کھیلنے کی

کچھ کھلونے خریدنے کی ضد کرتے ہیں تو کچھ ہر بات منوانے کی

غور کیجیے!

کیا بچہ حد سے زیادہ نظر انداز تو نہیں کیا جا رہا؟

کہیں بے جا لاڈ پیار کا شکار تو نہیں؟

کیا گھر میں بچے کو مارا پیٹا تو نہیں جا رہا؟

بچوں کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ ضد پوری کرنے کے بجائے، ضد کی وجوہات ختم کیجیے۔

احساسِ ذمّہ داری کی کمی، زندگی میں ناکامی کی بڑی وجہ

ذمّہ داری کی تربیت بچپن ہی سے دیجیے، تاکہ بچے بڑے ہوکر کامیاب انسان بن سکیں

چند ذمّہ داریاں جو آپ آسانی سے بچوں کو دے سکتے ہیں۔

- کھلونے ترتیب سے رکھنا۔
- اپنے گندے برتن دھونا۔
- سوداسلف ترتیب سے خانوں میں رکھنا۔
- اپنا کمرہ صاف کرنا۔
- اپنے جوتے پالش کرنا۔
- مَیلے کپڑے ٹوکری میں ڈالنا۔
- دسترخوان پر برتن لگانا۔
- سائیکل صاف رکھنا۔
- صاف کپڑے تہہ کرکے الماری میں رکھنا۔

ذمّہ داری دینے کے بعد بار بار یاد دہانی کروایے تاکہ احساسِ ذمّہ داری بچوں کی شخصیت کا حصّہ بن سکے۔

گھر کا ماحول خوشگوار بنایئے

کتابوں کی الماری اور لائبریری بنایئے۔

نماز، پڑھائی، اور کھیل کی جگہ مخصوص کیجیے۔

گھر والوں کے ساتھ محبت بھرا رویہ اختیار کیجیے۔

خوشگوار ماحول کی وجہ سے

بچے گھر میں ہی خوشیاں ڈھونڈتے ہیں۔ اور باہر کی بُری صحبت میں سے بچ جاتے ہیں۔